

مردود حدیث کی اقسام

قوت و ضعف کے لحاظ سے حدیث آحاد دو قسمیں ہیں : (1) مقبول (2) مردود

مقبول :

(مَا تَرَجَّحَ صِدْقُ الْمُخْبِرِ بِهِ) یعنی وہ حدیث جس کے بتانے والے کی سچائی غالب ہو۔

حکم:

اس کو دلیل و حجت بنانا لازم ہے اور یہ شرعی دلائل میں سے ایک حجت ہے اور مسلمان کے لئے اس پر عمل ترک کرنے کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

مردود :

(مَا لَمْ يَتَرَجَّحْ صِدْقُ الْمُخْبِرِ بِهِ) وہ حدیث جس کے بتانے والے کی سچائی غالب نہ ہو۔
معروف نام : **ضعیف**

ضعیف حدیث کے درجات:

صحیح اور حسن کی طرح ضعیف کے بھی درجات ہیں اور سب سے زیادہ ضعف والی روایت کو "موضوع" کہا جاتا ہے۔

حکم:

عمل کے اعتبار سے :

حدیث ضعیف سے نہ ہی حجت پکڑی جائے گی اور نہ ہی اس پر عمل کیا جائے گا کیوں کہ اس کلام میں شک ہوتا ہے کہ یہ کلام رسول ہے یا نہیں ہے، پس اگر یہ کلام رسول نہ ہوا تو اس پر عمل کرنا بدعت ہوگا جو کہ گناہ کبیرہ ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا صحیح فرمان موجود ہے کہ : (دَعَا مَا يُرِيئُكَ إِلَى مَا لَا يُرِيئُكَ [ترمذی]) کہ جس چیز میں شک ہو اس کو چھوڑ دو اور جس میں یقین ہو اس کو پکڑ لو۔

بیان کے اعتبار سے :

ضعیف حدیث کو اس کا ضعف بیان کیئے بغیر بیان کرنا جائز نہیں ہے۔ بعض محدثین نے ضعیف حدیث کو بیان کرنے کی اجازت دی ہے بشرط کہ اس کا ضعف شدید نہ ہو اور اس کا تعلق حلال و حرام اور عقیدہ سے بھی نہ ہو یعنی صرف ترغیب و ترہیب یعنی کسی عمل میں رغبت دلانے یا ڈرانے کے لئے ہو۔ لیکن صحیح بات یہ ہے کہ ضعیف حدیث کو کسی بھے صورت میں اس کا ضعف بیان کیئے بغیر بیان کرنا صحیح نہیں ہوتا، اس لئے کہ سننے والا تو اس حدیث رسول ہی سمجھ رہا ہوگا۔

حدیث کے ضعیف ہونے کے اسباب :

حدیث کے ضعیف ہونے کے بنیادی دو اسباب ہوتے ہیں :

- (1) سند کا متصل نہ ہونا یعنی منقطع ہونا۔
- (2) کسی راوی کی دیانت داری یا حافظہ میں کمزور ہونا۔

سند کا متصل نہ ہونا :

أحاديث کی سندوں پر جب تحقیق کی جاتی ہے تو بعض اوقات کسی سند میں دو راویوں کی آپس میں ملاقات کا ہونا اور حدیث کا براہ راست سننا اس بات کو ثابت کرنا مشکل ہو جاتا ہے اور کچھ اسباب ایسے سامنے آتے جن یہ بات مشکوک ہو جاتی ہے کہ نیچے والے راوی نے اوپر والے سے سنا ہے۔ تو ایسی صورت میں اس حدیث کو ضعیف قرار دے دیا جاتا ہے اور وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ اس کی سند متصل نہیں ہے مثلاً : کوئی تبع تابعی یہ فرمائے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تو اس صورت میں تبع تابعی کا براہ راست رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سننا ممکن نہیں اس لئے کہ اگر براہ راست سنا ہوتا تو صحابی ہوتے نہ کہ تبع تابعی ہوتے۔ تو اس طرح کی سند کو منقطع کہا جاتا ہے یعنی متصل نہیں ہے۔

نوٹ : تابعی اس شخص کو کہتے ہیں جس نے کسی صحابی سے ایمان کی حالت میں ملاقات کی ہو اور تبع تابعی اس کو کہتے ہیں جس نے ایمان کی حالت میں کسی تابعی سے ملاقات کی ہو۔

سند کے منقطع ہونے کی وجہ سے جو احادیث ضعیف بنتی ہیں اس کے مختلف انداز ہوتے ہیں۔ اور ہر انداز کے لحاظ سے اس کا مختلف نام ہوتا ہے لیکن سب پر ضعیف کا لفظ بولا جاتا ہے۔

(2) کسی راوی کا دیانت داری یا حافظہ میں کمزور ہونا

حدیث کے ضعیف ہونے کی دوسری وجہ کسی راوی کی دیانت داری یا حافظہ کا کمزور ہونا ہے

دیانت داری کا کمزور ہونا :

راوی کی دیانت کی کمزوری کی یہ صورتیں ہوتی ہیں

- (1) جھوٹ بولنا : جس راوی کا حدیث میں جھوٹ بولنا ثابت ہو جائے تو اس کی حدیث کو "موضوع" کہا جاتا ہے جو ضعیف کا آخری درجہ اور اس پر عمل کرنا حرام ہوتا ہے۔
- (2) جھوٹ کی تہمت : جس راوی کا حدیث میں جھوٹ بولنا تو ثابت نہ ہو لیکن عام گفتگو میں ثابت ہو گیا ہو تو اس کی حدیث بھی ضعیف ہوتی ہے۔
- (3) راوی کے اندر فسق کا پایا جانا
- (4) راوی میں بدعت کا پایا جانا
- (6) راوی کی حالت کا مجہول ہو جانا

یہ اسباب اگر کسی راوی میں پائے جاتے ہیں تو اس کی حدیث کو ضعیف قرار دیا جاتا ہے

راوی کا حافظہ میں کمزور ہونا :

اگر راوی دیانت داری میں صحیح ہو لیکن اس کا حافظہ کمزور ہو تو اس حدیث کو بھی ضعیف کیا جاتا ہے۔

راوی جب حدیث کو بیان کرنے بہت زیادہ بار بار غلطیاں کرے تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اس حافظہ صحیح نہیں ہے۔

منسوب الیہ کے اعتبار سے احادیث کی اقسام :

منسوب الیہ کے اعتبار سے احادیث کی چار قسمیں ہیں :

1. حدیث قدسی
2. حدیث مرفوع
3. حدیث موقوف
4. حدیث مقطوع

حدیث قدسی :

حدیث قدسی اس حدیث کو کہا جاتا ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، اللہ تعالیٰ کی طرف نسب کر کے بیان فرمائیں مثلاً :

" عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرَوِي عَنْ اللَّهِ تَعَالَى : يَا عِبَادِيَ إِنِّي حَرَمْتُ الظُّلْمَ عَلَى نَفْسِي وَ جَعَلْتُهُ بَيْنَكُمْ مُحَرَّمًا فَلَا تَظَالَمُوا الحديث (مسلم) "

ترجمہ : حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے جو کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رب اللہ تعالیٰ روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے میرے بندو! بے شک میں نے ظلم کو اپنے اوپر حرام کیا اور تمہارے درمیان بھی حرام قرار دیا ہے پس تم بھی آپس میں ظلم مت کرو (مسلم)

مرفوع:

حدیث مرفوع اس کو کہا جاتا ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب ہو یعنی صحابی یہ کہے کہ بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں فرمایا یا یوں کیا یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے یوں کہا گیا یا کہا گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس خاموش رہے . مثلاً : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : إنما الاعمال بالنيات ... (البخاري)

موقوف:

جو قول یا عمل کسی صحابی کی طرف منسوب ہو یعنی کوئی تابعی کہے فلاں صحابی نے یوں فرمایا تھا یا یوں کیا تھا تو اس حدیث موقوف حدیث کہتے ہیں .

مقطوع:

جو بات کی تابعی کی طرف منسوب ہو یعنی کوئی تبع تابعی کہے فلاں تابعی نے یوں فرمایا تھا یا یوں کیا تھا تھا تو اس حدیث مقطوع حدیث کہتے ہیں .

مَشَات

و صلی اللہ علی حبیبہ سیدنا محمد و علی آلہ و صحبہ أجمعین

دعا کا محتاج : (أبوسيف) محمد رفيق

abussaif@yahoo.com

+971556944322